بلدیاتی اداروں کی چار سالہ مدت کی تکمیل پر کراچی سمیت سندھ بھر کے تمام حق پرست ناظمین کو الطاف حسین کا زبردست خراج تحسین

حق پرست نمائندوں نے اپنے اپنے شہروں اور علاقوں میں جس بڑے پیمانے پر ترقیاتی کام کرائے ہیں انہوں نے ماضی کے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ الطاف حسین

ترقیاتی کاموں کی بدولت آج سندھ کے شہروں اور علاقوں کا نقشہ بدل گیا ہے جسکی تعریف نہ صرف پاکستان بھر کے عوام کررہے ہیں بلکہ دنیا بھر کے مختلف ادارے بھی اس کا اعتراف کر چکے ہیں چار سالہ مدت کی تکمیل پر سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال، نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، ضلع ناظم حیدرآباد کنور نوید، میر پور خاص کے تعلقہ ناظم غلام دستگیر خان، نوابشاہ کے حق پرست تعلقہ ناظم عبدالرؤف خان اور کراچی، حیدرآباد، لطیف آباد، سکھر، میر پور خاص کے تمام حق پرست ٹاؤن و تعلقہ ناظمین، یوسی ناظمین، نائب ناظمین اور کونسلروں کو زبردست خراج تحسین اور شاباش

لندن۔۔۔24 فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بلدیاتی اداروں کی چار سالہ مدت کی تکمیل پر کراچی سمیت سندھ بھر میں تاریخی کام کروانے پر تمام حق پرست نمائندوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ حق پرست نمائندوں نے اپنے چار سالہ دور میں اپنے اپنے شہروں اور علاقوں میں جس بڑے پیمانے پر ترقیاتی کام کرائے ہیں انہوں نے ماضی کے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں اور ترقیاتی کاموں کی بدولت آج سندھ کے شہروں اور علاقوں کا نقشہ بدل گیا ہے جسکی تعریف نہ صرف پاکستان بھر کے عوام کررہے ہیں بلکہ دنیا بھر کے مختلف ادارے بھی اس کا اعتراف کر چکے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حق پرست نمائندوں نے تعمیر و ترقی کے کاموں اور شہریوں کی بلاامتیاز خدمت کے ذریعے عوام کے دلوں کو جیت کر ثابت کردیا کہ حق پرست قیادت زبانی نعروں اور دعووں کے بجائے عمل پر یقین رکھتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے چار سالہ مدت کی تکمیل پر سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال، نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، کراچی کے تمام حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ناظمین، حیدرآباد کے ضلع ناظم کنور نوید جمیل، ضلعی نائب ناظم ظفر راجپوت، حیدرآباد اور لطیف آباد کے تعلقہ ناظمین، نائب ناظمین، میر پور خاص کے حق پرست تعلقہ ناظم غلام دستگیر خان، نوابشاہ کے حق پرست تعلقہ ناظم عبدالرؤف خان، سکھر کے تعلقہ ناظم نعیم صدیقی اور کراچی سمیت سندھ بھر کے تمام حق پرست یوسی ناظمین، نائب ناظمین اور کونسلروں کو زبردست خراج تحسین اور شاباش پیش کی ہے۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد کی بھابھی محترمہ کفیلہ خاتون اور رابطہ کمیٹی کے رکن انیس ایڈوکیٹ کی خالہ محترمہ ناصرہ خاتون کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

رابطہ کمیٹی کے تمام اراکین کا بھی سلیم شہزاد، انیس ایڈوکیٹ اور انکے تمام اہل خانہ سے دلی افسوس کا اظہار

لندن۔۔۔24 فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد کی بھابھی محترمہ کفیلہ خاتون اور رابطہ کمیٹی کے رکن انیس ایڈوکیٹ کی خالہ محترمہ ناصرہ خاتون کے انتقال پر دلی افسوس اور گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے سلیم شہزاد، انیس ایڈوکیٹ اور انکے اہل خانہ سمیت مرحومین کے تمام لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن آپکے غم میں برابر کا شریک ہے۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کفیلہ خاتون اور مرحومہ ناصرہ خاتون کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے تمام اراکین نے بھی سلیم شہزاد اور انیس ایڈوکیٹ اور انکے تمام اہل خانہ سے دلی افسوس کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کفیلہ خاتون اور مرحومہ ناصرہ خاتون کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایم کیوایم نوابشاہ اور سکھر زونل آفسوں پر حق پرست تعلقہ ناظمین عبدالرؤف خان، محمد نعیم صدیقی اور بلدیاتی نمائندگان کے اعزاز میں استقبالیہ تقریبات کا انعقاد

حق پرست قیادت کے دور میں ترقیاتی کام الطاف حسین کی تعلیمات کی مرہون منت ہیں، تعلقہ ناظم نوابشاہ عبدالرؤف

عملی خدمت کا مظاہرہ دنیا بھر کے عوام حق پرست قیادت کی 4 سالہ کارکردگی دیکھ کر لگا چکے ہیں، تعلقہ ناظم سکھر نعیم صدیقی

کراچی۔۔۔24، فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ نوابشاہ زون اور سکھر زون کے زیراہتمام زونل آفسوں پر نوابشاہ اور سکھر کے تعلقہ ناظمین، نائب تعلقہ ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین اور کونسلرز کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا اور نوابشاہ اور سکھر میں حق پرست قیادت کی چار سالہ کارکردگی پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔قبل ازیں نوابشاہ زونل آفس پر نوابشاہ کے حق پرست تعلقہ ناظم عبدالرؤف اور سکھر کے حق پرست تعلقہ ناظم محمد نعیم صدیقی جب سکھر کے زونل آفس پر پہنچے تو ان کا کارکنان نے شاندار استقبال کیا گیا، پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور پھولوں کے ہار پہنائے۔اس موقع پر کارکنان نے نعرہ الطاف جئے الطاف، نعرہ متحدہ جئے متحدہ، ایوانوں کے چاروں طرف حق پرست حق پرست اور دیگر فلک شگاف نعرے بھی لگائے۔نوابشاہ زونل آفس پر استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم نوابشاہ کے حق پر تعلقہ ناظم عبدالرؤف خان نے کہا کہ حق پرست قیادت کے دور میں جتنے بھی ترقیاتی کام ہوئے ہیں اور جو بھی عوام کیلئے خدمت انجام دی گئی ہے وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات کی مرہون منت ہے۔سکھر زونل آفس پر منعقدہ استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست تعلقہ ناظم محمد نعیم صدیقی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیں عوام کی بلاتفریق خدمت کا درس دیا ہے اور اس کا عملی مظاہرہ دنیا بھر کے عوام حق پرست قیادت کی 4 سالہ کارکردگی دیکھ کر لگا چکے ہیں۔استقبالیہ تقریبات سے ایم کیوایم نوابشاہ اور سکھر زون کے زونل انچارجز نے بھی خطاب کیا۔ بعدازاں انہوں نے مقامی قبرستانوں میں جا کر حق پرست شہداء کی قبروں پر حاضری دی اور ان کے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔

متحدہ قومی موومنٹ برطانیہ کے تحت کوونٹری میں رکنیت سازی مہم کا آغاز کردیا گیا

کوونٹری میں مقیم مختلف قومیتوں کے بزرگوں، نوجوانوں اور خواتین نے ایم کیوایم میں شمولیت کیلئے ممبر شپ فارم پر کئے

پاکستان بچانے کے لئے تعلیم یافتہ، باصلاحیت اور ایماندار افراد کو آگے آنا ہوگا، سلیم شہزاد

پاکستان کے عوام 63 برسوں سے بنیادی حقوق سے محروم ہیں، ڈاکٹر سلیم دانش

لندن۔۔۔22، فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ برطانیہ کے تحت کوونٹری میں رکنیت سازی مہم کا آغاز کردیا گیا ہے۔اس سلسلے میں ایم کیوایم کوونٹری یونٹ کے تحت مقامی ہال میں ایک سادہ تقریب منعقد ہوئی جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد، ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش، کمیٹی کے ارکان علی مرتضیٰ، ہاشم اعظم، محمد احسان اور پاکستان کی مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے بزرگوں، نوجوانوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر متعدد بزرگوں اور نوجوانوں نے ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان کیا اور ممبر شپ فارم پر کئے۔قبل ازیں تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کہا کہ پاکستان اس وقت دہشت گردی اور لاقانونیت کی لپیٹ میں ہے اور پاکستان کو کئی طرح کے خطرات کا سامنا ہے ایسے موقع پر ہم سب کو اپنا اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ جب تک ملک میں غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ، باصلاحیت اور ایماندار افراد کو منتخب ہوکر ایوانوں میں آنے کا موقع نہیں ملے گا اور ملک بھر میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی قائم نہیں ہوگی پاکستان کو درپیش بحرانوں سے نجات نہیں دلائی جاسکتی۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کے فلسفہ پر عمل کرکے ہی نہ صرف ملک کو بچایا جاسکتا ہے بلکہ ترقی کی نئی راہ پر بھی ڈالا جاسکتا ہے۔ایم کیوایم برطانیہ کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے عوام گزشتہ 63 برسوں سے بنیادی حقوق سے محروم ہیں اور ہر جماعت نے اقتدار میں آکر عوام کے مسائل حل کرنے کے بجائے اپنی جائیدادیں بنائی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان کے عوام نے ایم کیوایم کو اپنی نمائندگی کا موقع دیا تو حق پرست نمائندے انہیں مایوس نہیں کریں گے۔

فیصل آباد کے مختلف کالجز اور یونیورسٹیز کے طلبہ کی اے پی ایم ایس او میں شمولیت

پنجاب کے طلبہ کو ان کے جائز حقوق دلائے جائینگے ،توصیف اعجاز رکن مرکزی کمیٹی اے پی ایم ایس او

فیصل آباد۔۔۔23فروری،2010ء

فیصل آباد کے مختلف کالجز و یونیورسٹیز کے طلبہ نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ اورنظریئے سے متاثر ہوکر آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن میں شمولیت کا اعلان کیا ہے ۔ یہ اعلان طلبہ نے گزشتہ روز فیصل آباد میں اے پی ایم ایس او کے تحت منعقدہ اجتماع میں کیا جس میں کارکنان اور طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔اس موقع پر اے پی ایم ایس او کی مرکزی کمیٹی کے رکن توصیف اعجاز اور ایم کیوایم فیصل آباد ڈسٹرکٹ زون کے ذمہ داران بھی موجود تھے ۔اے پی ایم ایس او میں شمولیت کا اعلان کرنے والے طلبہ نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اے پی ایم ایس او واحد طلبہ تنظیم ہے جس نے ایک انقلابی جماعت ایم کیوایم کوجنم دیا جو ملک سے فرسودہ نظام کے خاتمے کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے ۔انہوں نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اورنظریئے میں ہی ملک بھر کے مظلوم طلبہ،عوام اور ہر طبقہ ہائے زندگی کے حقوق کا حصول ممکن ہے اور ہم اس جدوجہد کا حصہ بن کر ملک وقوم کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر لیجانے کیلئے اپنا عملی کردار ادا کریں گے ۔قبل ازیں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اے پی ایم ایس او کی مرکزی کمیٹی کے رکن توصیف اعجاز نے کہا کہ پنجاب کے طلبہ کی احساس محرومی کو دور کرکے انہیں انکے جائز حقوق دلائے جائینگے ،غریب طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع دیکر انہیں تعلیمی یافتہ بنایا جائے گا ۔انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او چاہتی ہے کہ ملک کے تمام طلبہ کو یکساں تعلیمی مواقع حاصل ہوں ۔انہوں نے اے پی ایم ایس او میں شمولیت کا اعلان کرنے والے طلبہ کا زبردست خیر مقدم کیا اور ان کی شمولیت کو خوش آئند قرار دیا ۔

ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کے کارکن سلیمان بھٹی ٹریفک حادثے میں انتقال کر گئے ،رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔24،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 114 کے کارکن سلیمان بھٹی گلبائی کے پل پر ٹریفک کے حادثہ میں انتقال کر گئے ۔مرحوم کی عمر 44 سال تھی اور ان کے سوگواران میں 2 بیٹے اور 1 ایک بیٹی شامل ہے ۔سلیمان بھٹی مرحوم کو بلدیہ ٹاؤن نمبر 7 کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا ۔مرحوم کی نماز جنازہ نور مسجد میں ادا کی گئی ۔مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم حق پرست ٹاؤن ناظم کامران اختر ،یوسی ناظمین ،نائب یوسی ناظمین ،ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے اراکین ،بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے ارکان ،یونٹوں کے ذمہ داران ،کارکنان اور ہمدردوں نے شرکت کی ۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سلیمان بھٹی کے ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے ۔(آمین)

سلیمان بھٹی کی ہلاکت پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن ۔۔۔24فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 114 کے کارکن سلیمان بھٹی کے ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگواران سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے ۔(آمین)

رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد کی بھابھی محترمہ کفیلہ خاتون کو یاسین آباد کے قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا
سوئم 26 فروری بعد نماز جمعہ کو گلشن اقبال بلاک 2 میں واقع عنبرین اپارٹمنٹ میں ہوگا

کراچی۔۔۔24،فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد کی بھابھی محترمہ کفیلہ خاتون کو یاسین آباد کے قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا۔مرحومہ کی نماز جنازہ گلشن اقبال بلاک 2 میں واقع احسن العلوم مسجد میں ادا کی گئی۔نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی،رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان،حق پرست رکن سندھ اسمبلی مزمل قریشی،گلشن اقبال ٹاؤن کے حق پرست نائب ناظم شعیب اختر،یوسی ناظمین،کونسلرز،ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی،ایم کیوایم گلشن اقبال سیکٹر کمیٹی کے ارکان،یونٹوں کے ذمہ داران،کارکنان،ہمدردوں اور مرحومہ کے عزیزواقارب نے شرکت کی۔محترمہ کفیلہ خاتون مرحومہ کا سوئم 26 فروری بعد نماز جمعہ کو عنبرین اپارٹمنٹ بلاک 2 گلشن اقبال میں ہوگا جس میں مرحومہ کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی فاتحہ خوانی کی جائے گی۔

رابطہ کمیٹی کے رکن انیس احمد ایڈووکیٹ کی خالہ محترمہ ناصرہ خاتون کو سپردخاک کردیا گیا،سوئم جمعرات کو مسجد قباء میں ہوگا

میر پور خاص۔۔۔24،فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن انیس احمد ایڈووکیٹ کی خالہ محترمہ ناصرہ خاتون کو مجید شاہ بابا قبرستان یوسی 2 میر پور خاص میں سپردخاک کردیا گیا۔مرحومہ کی نماز جنازہ کالونی گراؤنڈ میر پور خاص میں ادا کی گئی۔مرحومہ کی نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی فہیم احمد،ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی،میر پور خاص زونل کمیٹی کے ارکان،سیکٹر و یونٹ کمیٹی کے ذمہ داران،کارکنان،ہمدردوں اور مرحومہ کے عزیزواقارب نے شرکت کی۔مرحومہ ناصر خاتون کا سوئم 25 فروری بروز جمعرات کو مرحومہ کی رہائشگاہ کے قریب واقع مسجد قباء میں ہوگا۔

لانڈھی ٹاؤن یوسی 11 کے نائب یوسی ناظم کی والدہ،بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کے کارکن کے بھائی،کورنگی اور برنس روڈ سیکٹرز کے کارکنان کے والد کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔24،فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لانڈھی ٹاؤن یوسی 11 کے حق پرست نائب یوسی ناظم محبوب حسین کی والدہ محترمہ خورشید بانو،ملیر ٹاؤن یوسی 4 کے حق پرست لیبر کونسلر اسلام الدین کی اہلیہ محترمہ رمضانو بیگم کے ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 75 کے کارکن فرحان امداد کے والد امداد علی،ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 116 کے کارکن خواجہ محمد منیر کے بھائی خواجہ محمد جنید اور ایم کیوایم برنس روڈ سیکٹر یونٹ 23 پاکستان چوک کے کارکن محمد شاہد کے والد محمد نثار کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

چیئرمین اے پی ایم ایس او،وارکین مرکزی کابینہ کی سابقہ جوائنٹ سیکٹر آرگنائزر عدنان سردار کے والد کے انتقال پر اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔24 فروری 2010ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کابینہ نے سابقہ جوائنٹ سیکٹر آرگنائزر سیکٹر ڈی عدنان سردار کے والد سردار احمد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔مرکزی کابینہ نے مرحوم کے لواحقین سے دلی تعزیت کا بھی اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالی مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور مرحوم کے لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

پنجاب کے طلبہ کی احساس محرومی کو دور کر کے انہیں انکے جائز حقوق دلائے جائینگے،اے پی ایم ایس او
غریب طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع دیکر انہیں تعلیمی یافتہ بنایا جائے گا، جنرل ورکرز اجلاس سے توصیف اعجاز کا خطاب

پنجاب:۔۔۔۔24فروری،2010ء

پنجاب کے طلبہ کی احساسی محرومی کو دور کر کے انہیں انکے جائز حقوق دلائے جائینگے ،غریب طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع دیکر انہیں تعلیمی یافتہ بنایا بنایا جائے گا، یہ بات اے پی ایم ایس او کی مرکزی کمیٹی کے رکن توصیف اعجاز نے فیصل آباد پنجاب میں مختلف کالجز و یونیورسٹیز کے کارکنان وطلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔اس موقع پر فیصل آباد کی مختلف کالجز و یونیورسٹیز کے کارکنان و ذمہ داران سمیت طلبہ اور ایم کیو ایم فیصل آباد ڈسٹرکٹ زون کے ذمہ داران بھی موجود تھے ۔انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او واحد طلبہ تنظیم ہے جس نے ایم کیو ایم جیسی تنظیم کو جنم دیا اے پی ایم ایس او کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ تحریک میں اپنا کردار ادا کرتی آرہی ہے تحریک کی جدوجہد لازوال قربانیوں سے عبارت رکھتی ہے ہماری تحریک ایک نظریاتی تحریک ہے جسکے نظریہ کی سچائی اس بات کا ثبوت ہے کہ آج ملک کے کونے کونے میں پیغام حق پرستی پھیل رہا ہے اور اس میں الحمداللہ مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے غریب طلبہ شامل ہورہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او چاہتی ہے کہ ملک کے تمام طلبہ کو یکساں تعلیمی مواقع حاصل ہوں اس موقع انہوں نے کارکنان کو ہدایت دی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کریں تاکہ ملک کی ترقی میں اپنا ہر ممکن کردار ادا کرسکیں ۔ جنرل ورکرا جلاس میں طلبہ نے اے پی ایم ایس او میں شمولیت اختیار کرنے کا اعلان بھی کیا جس پر اے پی ایم ایس او کی مرکزی کمیٹی کے رکن توصیف اعجاز نے مختلف کالجز و یونیورسٹیز کے طلبہ کی جانب سے اے پی ایم ایس او میں شمولیت اختیار کرنے کے اعلان کا غیر مقدم بھی کیا اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

نا قابلِ یقین

تحریر:ساجدالیس خانزادہ

بچپن میں والدین اور بڑے بوڑھے اپنے بچوں کو سلانے کے لئے یا پھر فارغ وقت میں کہانیاں سناتے تھے ۔ان کہانیوں میں اکثر کسی ایماندار اور محنتی نوجوان،شہزادے یا خوبصورت اور رحمدل شہزادی کا ذکر ضرور ہوتا تھا۔ یہ سب باتیں ان ہی افسانوی کرداروں کے گرد گھومتی تھیں اور آخر میں ان کو ان کی محنت کا صلہ ضرور ملتا تھا۔اب تو اس طرح کی کہانیاں بھی سننے کو نہیں ملتیں ۔آج کل جو باتیں سننے کو ملتی ہیں وہ کچھ اس طرح کی ہوتی ہیں کہ پہلے فلاں صاحب کچی آبادی میں رہتے تھے اور دیکھتے ہی دیکھتے انہوں نے بڑی ترقی کی اور پوش علاقے میں شفٹ ہو گئے ۔ایسے بہت سے لوگوں کو ہم بھی جانتے ہیں جنہوں نے ترقی کی کئی منزلیں بہت جلدی طے کی ہیں ۔اور بہتی گنگا میں ہاتھ نا دھونے والے کو لوگ بے وقوف اور نا جانے کیا کیا کہتے ہیں ۔ کیونکہ ہمارا معاشرہ اسی طرح کی سوچ رکھنے والوں کے گرد گھومتا ہے ۔

آج کل کے دور اور ایسے معاشرے میں اگر کوئی یہ کہے کہ 4 سال تک ملک پاکستان کے سب سے سے بڑے شہر کے ناظم کے پاس آج تک اپنا کوئی ذاتی مکان نہیں ہے ۔وہ اس سے پہلے بھی کرائے کے مکان میں رہتے تھے اور اب سنا ہے دوبارہ انہوں نے کرائے کا مکان ڈھونڈنا شروع کر دیا ہے ۔ ہے نا عجیب اور نا قابلِ یقین ! کیونکہ جس طرح کا ماحول ہم نے دیکھا ہے اس میں تو یہ سب نہیں ہوتا ہے ۔ بلکہ موقع ملنے پر یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ اب ان کے لئے سب کچھ جائز ہو گیا ہے ۔اور اس طرح دن رات ترقی پاتے یں ۔مگر یہاں معاملہ کچھ الگ نظر آرہا ہے ۔اس طرح کے سارے مواقع میسر ہونے کے باوجود اس شخص نے صرف لوگوں کے دلوں میں گھر بنانا اپنا مقصود سمجھا اور خدمت کی اعلیٰ مثال قائم کی ۔

یقیناً آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میں سید مصطفیٰ کمال کی بات کر رہا ہوں ۔اس مصطفیٰ کمال کی کہ جنہوں نے کراچی شہر کو اپنی ان تھک جدوجہد اور دن رات کی محنت کے ذریعے دنیا کے جدید اور ترقی یافتہ شہروں کی صف میں لا کھڑا کیا ہے ۔کراچی میں ہونے والے ترقیاتی اور انقلابی کاموں کی وجہ سے انہیں دنیا بھر میں سراہا اور اعزازات سے نوازا گیا ۔شاید مصطفیٰ کمال کو اس سے پہلے کوئی نہیں جانتا ہوگا ۔ یہ نوجوان بھی عام نوجوانوں کی طرح اپنی زندگی گزار رہا تھا ۔مگر خاص بات یہ تھی کہ اس کا تعلق ایک ایسی جماعت سے تھا جو ملک میں جاری موجودہ استحصالی اور غیر منصفانہ نظام کے خلاف جدوجہد کرنے والی متوسط اور غریب طبقے کی واحد نمائندہ جماعت ہے ۔قائد کی نظر نے اس ہیرے میں ماہر جوہری کی طرح موجود صلاحیتوں کو جانچ لیا اور دنیا کے سامنے اس کو سٹی ناظم کی اہم ذمیداری سونپی ۔کوئی نہیں جانتا تھا کہ اپنے ابتدائی دنوں میں کراچی شہر کو ادھیڑ پھینکنے والا یہ شخص جب اپنے عہدے کا چارج چھوڑے گا تو لوگ اس کے گرویدہ ہو جائینگے ۔مصطفیٰ کمال نے واقعی کمال کر دکھایا ۔اتنے کم وقت میں انہوں نے وہ کام کر دکھائے جو پاکستان کی تاریخ کے پچھلے 58 سالوں میں نا ہو سکے ۔شہر کراچی میں ترقیاتی کام کرنا جیسے ان کا جنون ہو ۔چار سال پہلے کے کراچی اور آج کے کراچی میں جو تبدیلی آئی ہے اس کے معترف سٹی ناظم کے مخالفین

بھی ہیں۔اور جولوگ موجودہ ہونے والی تعمیر وترقی کونہیں دیکھ سکے ہیں تو آ ئیں میں ان کوحقیقت کی آنکھ سے دکھاتا ہوں۔35 فلائی اوورز اور انڈر پاسز کی وجہ سے کئی کئی گھنٹوں کی مسافت اب منٹوں میں طے ہونے لگی ہے۔316 سے زائد سڑکوں اور شاہراہوں کے بننے سے شہری آرام دہ سفر کی سہولیات سے مستفید ہورہے ہیں۔ 356 پارکوں کی بدولت سارے دن کی محنت ومشقت کے بعد عام شہری اپنی فیملی کے ساتھ آزاد فضا میں سانس لیتا دکھائی دیتا ہے اور ان میں بنے جاگنگ ٹریکوں کی وجہ سے عوام کوصبح اور شام میں واکنگ کی بہترین سہولت میسر آئی ہے۔ صحت کے 8 15 منصوبے دن رات عوام کی خدمت میں کوشاں نظر آتے ہیں۔ماحول کی بہتری اور گرین کراچی کے سلسلے میں چلائی جانے والی مہم میں لگائے جانے والے 11 سے 12 لاکھ پودوں نے شہر کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کیا ہے۔مضافاتی علاقوں میں مکمل کئے جانے والے 110 مختلف منصوبوں کے ذریعے یہاں پر بھی وہ سہولیات بہم پہنچائی گئی ہیں جو پہلے ناپید تھیں۔ اہمیت کے حامل پانی وسیوریج کے 194 منصوبوں کے ساتھ ساتھ لیاری، بابا بھٹ کے علاوہ بہت سے ایسے علاقے ہیں جہاں پر پانی کوترستے ہوئے عوام کے لئے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کویقینی بنایا۔ان سب کے علاوہ سی این جی بسیں، اسنارکل، فائر ٹینڈر، مکینیکل سوئپرز اور واٹر بورڈ کی گاڑیوں سمیت سگنل فری کوریڈور جیسی جدید سہولیات سے کراچی کے عوام دن رات مستفید ہورہے ہیں۔اس ساری تعمیر وترقی کو دیکھ کر دل میں یہ خیال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ پورے ملک میں یکساں بلدیاتی نظام ہونے کے باوجود آخر کراچی شہر میں ہی ایسی بے مثال ترقی کیونکر ممکن ہوسکی؟۔کیا مصطفیٰ کمال کو پہلے سے ایسے کاموں کے کرنے کا تجربہ تھا؟

اگر نہیں تو پھر یہ سب آخر کیسے ہوگیا وار اربوں روپے کے فنڈز اپنے ہاتھوں سے خرچ کرنے کے باوجود آج بھی وہ پہلے والا ہی مصطفیٰ کمال ہے۔ان باتوں پر اگر غور کیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ سید مصطفیٰ کمال کا تعلق ایک ایسی پارٹی سے ہے جو اپنے کارکنوں پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام رکھتی ہے۔اور اس کا تعلق مڈل کلاس سے ہے۔مصطفیٰ کمال نے ان سب باتوں کوغلط ثابت کیا ہے جو یہ بات ثابت کرنے کے لئے کہی جاتی ہیں کہ ملک کی باگ ڈور صرف دو فیصد مراعات یافتہ طبقہ سنبھال سکتا ہے۔مگر آج یہ ثابت ہو چکا ہے کہ جس بہترین اور بے مثال طریقے سے غریب ومتوسط طبقے کے لوگ اس ملک کی خدمت کرسکتے ہیں۔اس کی مثال پاکستان کی تاریخ میں ملنا ناممکن ہے۔دراصل یہ کامیابی ہے اس فلاسفی کی جو الطاف حسین نے پاکستان کے غریب ومتوسط طبقے اور دنیا کے سامنے پیش کی ہے۔یہ فتح ہے اس سوچ کی، فکر کی اور نظریہ کی جس کے ذریعے غریب ومتوسط طبقے کی عوام اپنے مسائل خود حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔اگر خدمت کا جذبہ کارفرما ہوتو کوئی کام ناممکن نہیں رہتا۔یہ کامیابی مصطفیٰ کمال کی نہیں ہے بلکہ یہ کامیابی ہے اس سوچ کی کہ جس نے یہ راستہ دکھایا جس پر چل کر ملک میں جاری موجودہ فرسودہ، جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور جابرانہ نظام کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔اور ملک کو صحیح معنوں میں کرپشن، فریب، دھوکہ، لوٹ مار اور ہر قسم کے ظلم وزیادتی سے پاک کرکے انقلابی تعمیر وترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔کراچی کی انقلابی ترقی سے یہ بات بھی پاکستانی عوام کے سامنے کھل کر آگئی ہے کہ پاکستان کو درپیش مسائل اور چیلنجز ان دو فیصد مراعات یافتہ طبقے کی بدولت ہی ہیں اور انہی کے پیدا کردہ ہیں،ان لوگوں نے پاکستانی عوام کو 60 سالوں سے طرح طرح کے پرفریب اور جھوٹے وعدوں سے بے وقوف بنا رکھا۔انہوں نے اپنے مفادات حاصل کیے ملک وقوم کے وسائل کو بے دریغ لوٹا،ان لوگوں نے اس طرح کی سوچ اور ماحول پیدا کیا کہ غریب ومتوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگ ملک کے اعلیٰ ایوانوں میں پہنچنے کا سوچ بھی نہ سکے۔مصطفیٰ کمال نے ان مراعات یافتہ طبقے کے ایوانوں میں ہلچل مچادی ہے ان لوگوں کے دلوں میں خوف پیدا کردیا ہے کہ اب تمہارے مقابلے میں مڈل کلاس غریب آرہے ہیں اور وہ وقت دور نہیں کہ جب اس ملک کی باگ ڈور صحیح معنوں میں ایماندار، مخلص اور ملک سے وفادار لوگوں کے ہاتھ میں ہوگی۔

آج مصطفیٰ کمال نے سرخرو ہوکر اپنے قائد کی سوچ کو سچ ثابت کیا ہے۔آج متحدہ قومی موومنٹ کے ہر کارکن کا سر فخر سے بلند ہوگیا ہے۔کہ ان کے ساتھی نے اپنے حصے کا کام نہایت محنت، دیانت، خلوص اور ایمانداری کے ساتھ انجام دیا ہے۔انہوں نے یہ بات بھی سچ ثابت کی ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ہی وہ واحد پارٹی ہے جو اس ملک کو درپیش ہر طرح کے چیلنجوں سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔بلاشبہ مصطفیٰ کمال آج کے نوجوانوں کے لئے روڈ ماڈل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆